HIRA PUBLICATION

عَمِلَ قَلِیْلًا وَاُجِرَ کَثِیْرًا

(بخاری)

عمل کم نفع زیادہ

مع منزل

- جادو کرتب
- شیطان آسیب
- خبیث جنات
- ظالم چور
- ہر طرح کے دشمن سے حفاظت

▫ اللہ تعالی کی محبت ▫ غم خوشی سے بدل جائے ▫ جو مانگو گے ملے گا
▫ ہر کام بن جائے ▫ صحت ملے، غریبی دور ہو ▫ اور بھی بہت کچھ....

حضرت حاجی شکیل احمد صاحب دامت برکاتہم

اللہ

عَمِلَ قَلِيْلًا وَّاُجِرَ كَثِيْرًا۔ (بخاری)

عمل کم نفع زیادہ

مع منزل

سینکڑوں کتابوں کا نچوڑ ہے

آسیب واثرات اور سفلی عمل کا توڑ ہے

جادو، جنات اور دشمنوں سے بچنے کا قلعہ ہے

اِس کی دعاؤں سے مانگنے والوں کو ملا ہے

اس کے پڑھنے سے بلائیں ٹلتی ہیں

دنیا و آخرت کی مرادیں ملتی ہیں

چند ورق آگے بڑھئے... صفحہ ۱۳ پر شرائط پڑھئے

شرائط کے ساتھ مانگئے.... دل کی مرادیں پائیے

احبابِ
حـــرا

کیا؟ کہاں؟

حرا پبلکیشن (تعارف، مقاصد، سرگرمیاں) ۹
کلماتِ بابرکات ۱۱
اپنی بات ۱۲
اس دعا کو ضرور پڑھیں (ایمان کی حفاظت کے لیے) ۱۴
تھوڑے وقت میں بہت کچھ ملے گا ۱۵
جادو، جنات اور آسیب واثرات سے کیسے بچیں؟ ۱۶
منزل کے فوائد ۱۸
منزل پڑھنے کا طریقہ ۱۹

جادو، جنات، نظر، حسد، نفس وشیطان اور ظالم سے حفاظت

منزل ۲۰
جادو اور ہر شر سے حفاظت کا قرآنی نسخہ ۳۰
جادو سے حفاظت کے لیے آیاتِ سحر ۳۱

جادو، سحر اور کرتب وغیرہ سے حفاظت	۳۲
شیطان، کاہن اور جادوگر سے حفاظت	۳۳
جادو ہو جائے تو کیا پڑھیں	۳۴
شیطان سے فرشتہ حفاظت کرتا ہے	۳۴
شیطان کے لشکر سے حفاظت	۳۵
شیطان قابو نہیں پا سکتا	۳۵
شیطان اور خبیث جنات ناکام ہوں گے	۳۶
شیطان کے دھوکے، اللہ کے غصے اور آفتوں سے حفاظت	۳۸
نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو یہ دعا پڑھیں	۳۸
نظر دُور کرنے کی اس جیسی کوئی دعا نہیں	۳۹
دشمن کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھیں	۴۰
دشمن کے سامنے جانا ہو یا سامنا ہو تو یہ پڑھے	۴۰
دشمن کے گھیرے میں ہو تو یہ پڑھیں	۴۱

ظالم کچھ نہ بگاڑ سکا (دعائے حضرت انس ؓ) ۴۲
ہر عمل اللہ کی رہبری میں ۴۴
نفس کو قابو میں رکھنے کا عمل ۴۴

خوش حالی لانے والی دعائیں

غم، خوشی سے بدل جائے ۴۵
ہر کام بنے، دشمن ناکام، مال بے حساب ۴۶
تکلیف کے ستر دروازے بند ۴۷
بیماری اور غریبی دور ۴۸
پریشانیاں دور اور قرض اداء ۴۹
بہترین رزق ملے اور برائیوں سے حفاظت ہو ۵۰

صبح وشام کی دعائیں

فرشتوں کی دعا اور شہادت کا مرتبہ بھی ۵۱
نیکیوں کی کمی پوری کی جائے گی ۵۲

ادھورے کام پورے کئے جائیں گے	۵۴
ہر وقت درود پڑھنے والوں میں شمار	۵۴
جو مانگو وہ ملے گا	۵۵
ہاتھ پکڑ کے جنت میں	۵۶
جنت میں داخلے کا عمل (سید الاستغفار)	۵۷
تمام نعمتیں حاصل ہوں گی	۵۸
تمام نعمتوں کا شکر ادا ہو جائے گا	۵۹
تمام نعمتوں کی حفاظت ہوگی	۶۰
ہر چیز کے نقصان سے حفاظت	۶۱
ہر نقصان اور زہریلی چیز کے ڈسنے سے حفاظت	۶۱
ہر مصیبت اور حادثات سے حفاظت ہوگی	۶۲
سونے سے پہلے کے چند اعمال	۶۳

آنکھ کھلنے سے مسجد جانے تک کی چند دعائیں

دعا مانگے تو وہ قبول ۔۔۔۔ نماز پڑھے تو وہ قبول ۶۵
وضو کے بعد کی ایک قیمتی دعا ۶۶
مسجد جاتے وقت راستے میں پڑھنے کی دعا ۶۶

نماز کے بعد کی دعائیں

جہنم سے آزادی کا پروانہ ۶۸
چار خطرناک بیماری سے حفاظت اور آخرت کے لیے کافی ۶۹
نماز کا پورا اجر ملے گا ۷۰
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ دعا کبھی نہ چھوڑنا ۷۱

جمعہ کے دن معافی ہی معافی

سمندر کے جھاگ کے برابر گناہ معاف ۷۲
بیٹے کے ساتھ والدین کے گناہ بھی معاف ۷۲
اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ۷۳

نیکیاں ہی نیکیاں

چالیس ہزار فرشتوں کی عبادت کا ثواب ۷۴
اللہ اتنا دے گا کہ فرشتے لکھنے سے عاجز ۷۶
جتنے مومن اُتنی نیکیاں ۷۷

بڑے کام کے نسخے

اللہ پاک کی محبت پانے کا نسخہ ۷۷
والدین کا حق ادا کرنے کا نسخہ ۷۸
عبادت کا حق ادا کرنے کا نسخہ ۷۹
مستجاب الدعوات بننے کا نسخہ ۸۰
ابدال بننے کا نسخہ ۸۱
اللہ پاک کی طرف سے خیر پانے کا نسخہ ۸۲
سب کچھ پانے کا نسخہ ۸۳
گناہ بخشوانے کا آسان نسخہ ۸۴

شہادت کا مرتبہ پانے کا نسخہ ٨٥
کسی مصیبت زدہ کی مصیبت سے بچنے کا نسخہ ٨٦
دعا قبول کرانے کا نسخہ ٨٦

حج کی چند دعائیں

تلبیہ ٨٧
دعائے عرفات ٨٧
روضۂ اقدس پر پڑھا جانے والا سلام ٨٩
صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا ٩٠

یا اللہ!

یا اللہ! ہمیں عافیت کے ساتھ حق دکھلایئے،
حق سمجھایئے، حق پہ چلایئے، حق پہ جمایئے،
حق کی حفاظت اور اس کے پھیلانے کے لیے ہمیں قبول
فرمایئے اور اہلِ حق کے ساتھ ہمارا حشر فرمایئے۔
(آمین)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حرا پبلکیشن

تعارف... مقاصد... سرگرمیاں

"**حرا پبلکیشن**" کسی کی ذاتی مِلک نہیں، بل کہ یہ ادارہ "وقف للہ" ہے۔ الحمدللہ ادارے کو مستند علماء کرام اور مفتیانِ عظام کا مشورہ اور علمی تعاون حاصل ہے۔

ادارے کا مقصد یہ ہے کہ:

۱۔ علمائے حق کی ضخیم کتابوں سے امت کی دینی ضرورت کے مطابق چھوٹے کتابچے تیار کیے جائیں تاکہ ہر ایک کے لیے خریدنا اور پڑھنا دونوں آسان ہو۔

۲۔ امت کی دینی ضرورت کے پیشِ نظر، عام فہم کتابیں مختلف زبانوں میں شائع کی جائیں، تاکہ دینی بیداری کے ساتھ ساتھ، دین کے تمام شعبوں کا علم حاصل کرنا بھی ہر ایک کے لیے آسان ہو سکے۔

"**حرا**" کی کتابیں طباعت کے اعلیٰ معیار کے مطابق عمدہ کاغذ اور خوبصورت سے خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ شائع کی جاتی ہیں، تاکہ دینی کتابوں کا باطنی اور ظاہری حسن دونوں باقی رہے۔

اللہ کا شکر ہے کہ "**حرا پبلکیشن**" کی کتابیں عوام وخواص میں پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھی جارہی ہیں، معیاری طباعت کی وجہ سے کتابیں کچھ مہنگی تو ضرور ہوتی ہیں، مگر اہلِ ذوق پسند کرتے ہیں اور اہلِ دل دعائیں دیتے ہیں۔

گزارش ہے کہ آپ بھی "**حرا**" کی کتابیں خریدیں خود پڑھیں، علماءِ کرام اور پڑھنے والے دوست واحباب کو ہدیۃً پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ ادارے کو ہر شر سے بچا کر ہر طرح کی ترقیات سے نوازے اور تمام معاونین کے لیے دنیا وآخرت کا ذخیرہ بنائے۔ (آمین)

احبابِ
حرا

کلمات بابرکات

حضرت اقدس مفتی محمد حنیف صاحب جونپوری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

بعد حمد وصلاۃ یہ ناکارہ، نام کا حنیف ''کام کا کثیف'' عَفَی اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ مَا صَدَرَ مِنَ الزُّلَلِ وَاِنَّہٗ تَعَالٰی مُجِیْبٌ۔ بعدازاں گزارش ہے کہ

میرے کرم فرما بہت ہی عزیز دوست بھائی شکیل احمد مدظلہ وسلمہ نے بنظرِ نصحِ مسلمین ایسی دعاؤں کا ایک مجموعہ تالیف فرمایا ہے کہ وہ ساری دعائیں آپ علیہ الصلاۃ والسلام نے موقع بموقع حضرات صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو تعلیم فرمائی تھی، کھلی بات ہے کہ بفحوائے آیت: ''وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی'' یہ ساری دعائیں آپ کی زبانِ مبارک سے ازراہِ وحی وجود میں آئیں، اس لیے یہ بات لزوماً ثابت ہوگئی کہ اللہ رب العزت کی طرف سے ہی ارشاد ہوا کہ میرے بندوں سے آپ کہیں کہ وہ ان کلمات کے ذریعہ میری بارگاہ میں سوالی بنیں، اب کھلی بات ہے کہ جب عرضی کا مضمون خود حاکمِ اعلیٰ ہی کا تعلیم کیا ہوا ہو تو اس عرضی کی مقبولیت میں کیا شبہ ہوسکتا ہے، اس لیے اس رسالۂ عجالہ کی ساری دعائیں حرزِ جان بنانے کے لائق ہیں کہ اس راہ سے دارین کی صلاح اور فلاح کی امید اور توقع ہے۔

مفتی محمد حنیف جونپوری (نزیل بمبئی)

اپنی بات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ۔ اَمَّا بَعۡدُ۔

انسان جب کسی پریشانی میں مبتلا ہوتا ہے تو اپنی سمجھ اور اپنے قریبی لوگوں کے مشورہ کے مطابق اس کو حل کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور جب پریشانی دوٗر نہیں ہوتی تو آج کے اِس بگڑے ماحول میں اس کو خیال ہوتا ہے کہ ”کسی نے کچھ کرا دیا ہے۔“

پھر عاملوں کا چکّر شروع ہو جاتا ہے اور چوں کہ اچھے اور برے عاملین کی تمیز نہیں ہو پاتی، اس لیے اکثر غلط عاملین کے پاس پہنچ کر وہ اپنا مال اور وقت تو برباد کرتا ہی ہے؛ بعض اوقات عزت و عصمت سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے اور ایمان کا تو اللہ ہی محافظ ہے؛ جبکہ اللہ تعالیٰ شانہٗ نے زندگی کے تمام مسائل میں اپنے بندوں کی ایسی رہنمائی فرمائی ہے کہ کہیں بھٹکنے کی ضرورت نہیں ہے۔ قرآن وحدیث سے ثابت دعاؤں میں وہ تاثیر ہے جو کسی دوسرے عملیات اور پیشہ ور عاملوں کے نقش اور تعویذ میں ہرگز نہیں ہو سکتی۔

زیرِ نظر کتاب ”عمل کم نفع زیادہ“ اسی مقصد کے تحت ترتیب دی گئی ہے۔ یہ کتاب منتخب قرآنی آیات اور مسنون دعاؤں کا ایسا مجموعہ ہے

جو بے شمار دینی اور دنیوی فوائد پر مشتمل اور ہر طرح کے شر، جادو، جنات، خبیث شیطان، بھوت پریت، نظرِ بد، حاسدین کے حسد، اور ظالموں کے ظلم سے حفاظت کے لیے اِکسیر ہے، اس لیے اس کتاب میں لکھے ہوئے اعمال اور دعاؤں کا اہتمام، شرائط کی پابندی کے ساتھ کیا جائے۔

شرائط یہ ہیں:

پانچوں نمازوں کا اہتمام ..... حرام اور مشتبہ مال سے پرہیز
چھوٹے بڑے گناہوں سے بچنا : اگر ہو جائے تو فوراً توبہ۔
مخلوق کے حقوق کی ادائیگی۔ معمولات کے ساتھ ساتھ معاملات کی صفائی۔

اور زندگی کے ہر موڑ پر مشکلات سے بچ کر سہولت اور عافیت کی زندگی گزارنے کے لیے کامل دین پر چلیے... کامل دین کی طلب بڑھانے کے لیے اللہ کے راستے میں نکلتے رہیے... اور ہر معاملہ میں صحیح اور غلط کے فرق اور حق و باطل میں تمیز کے لیے... علماء دین سے جڑے رہیے... اور نفس و شیطان کی چالوں سے بچنے اور اخلاص کے حصول کے لیے اللہ والوں کے ساتھ ہو جائیے۔

اللہ کے راستے میں عمل کا شوق، علماء کے پاس صحیح علم اور اللہ والوں کے پاس عمل پر دوام ملے گا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں، ہمارے معاونین اور پوری امتِ مسلمہ کو اس کتاب سے پورا پورا نفع پہنچائے۔ (آمین)

شکیل احمد، پنویل، ممبئ

اس دعا کو ضرور پڑھیں!

ایمان کی حفاظت کی دعا

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: شرک تم لوگوں میں کالے پتھر پر چیونٹی کی رفتار سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔ کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتلاؤں کہ جب تم اسے پڑھ لوگے تو چھوٹے شرک اور بڑے شرک سے نجات پا جاؤ گے؟

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ضرور بتایئے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: روزانہ تین مرتبہ یہ دعا مانگا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَاۤ اَعْلَمُ ۔ (کنزالعمال جلد۳ باب الشرک الخفی)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں آپ کے ساتھ کسی کو جان بوجھ کر شریک کروں اور مغفرت طلب کرتا ہوں ان باتوں سے جن کو میں نہیں جانتا۔

تھوڑے وقت میں بہت کچھ ملے گا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ مانگا تو سب سے زیادہ پایا۔ یہی نہیں کہ خود پایا؛ بل کہ اپنی امت کو بھی خوب دلایا، اور لیتے رہنے کا ذریعہ بھی بتلا دیا اور وہ ذریعہ ہے ''دعا''۔

دعا کے ذریعہ مانگنے والوں نے بھی بہت کچھ پایا، آج بھی پا رہے ہیں۔ اگر آپ بھی پانا چاہتے ہیں تو اِس کتاب کی چھوٹی چھوٹی دعاؤں کے ذریعہ بہت تھوڑے وقت میں، بہت کچھ پا سکتے ہیں۔

مثلاً: اللہ تعالی کی محبت، نماز کا پورا پورا اجر، فرشتوں کی دعائے رحمت، شہادت کا مرتبہ، اللہ کی پسند کا رزق، رزق کی برکت، ضرورتوں کی تکمیل، تمام ضرورتوں کی کفایت، تمام نعمتوں کی بقا وحفاظت، والدین کے حقوق کی ادائیگی، جنت میں بلاحساب وکتاب داخلہ، نیز اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جتنے خیر اور بھلائیوں کو اللہ سے مانگا ہے ان کا حصول اور جتنے شرور اور برائیوں سے پناہ چاہی ہے ان سب سے حفاظت۔

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے
جس کے لیے دعا کا دروازہ کھول دیا گیا اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیے گئے۔

جو شخص دعا سے محروم کر دیا گیا وہ تمام خیر سے محروم کر دیا گیا۔

جادو، جنات اور آسیب واثرات سے کیسے بچیں؟

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا پاک کا ارشاد ہے:

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ۔

ترجمہ: ”جو شخص رحمٰن کی یاد سے غافل ہوتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلّط کر دیتے ہیں وہی اس کا ساتھی ہوتا ہے۔“ (زخرف)

اس لیے غفلت کو دور کرنے کے لیے ہر موقعہ کی سنت اور دعاؤں کا اہتمام کریں، چناں چہ حماد بن شعیبؒ نے فرمایا کہ ”جنات کہتے ہیں کہ سنت کا اہتمام کرنے والا ہم پر سب سے زیادہ بھاری ہے۔“

یہ بات غلط ہے کہ سفلی عمل کی کاٹ سفلی عمل ہے۔ خبیث جناتوں اور سفلی عمل کا مقابلہ مسنون نورانی اعمال ہی سے کیا جاسکتا ہے۔

ان نورانی اعمال کے ساتھ ساتھ نیچے لکھی ہوئی باتوں کا بھی اہتمام کریں

- سر ڈھانک کر اور دعاء پڑھ کر بیت الخلا جائیں۔
- پیشاب کے چھینٹوں سے بچیں اور بچوں کو بھی پاک صاف رکھیں۔
- بِل (سوراخ)، گندی نالیوں اور گندی جگہوں پر پیشاب نہ کریں۔
- حیض کا استعمال شدہ کپڑا پھینکنے سے پہلے اچھی طرح دھو دینا چاہئے۔
- پیمپر کا استعمال بہت کم کریں اور اس میں زیادہ دیر نہ رکھیں۔

- ناخن کاٹنے میں اگر پورا کٹ گیا ہو تو اس کے دو ٹکڑے کر دیں۔
- بال کنگھی میں رہ جائے یا ٹوٹ جائے تو اسے دو ٹکڑے کر دیں۔
- میوزک اور تصویروں سے گھروں کو پاک رکھیں۔
- شام کے وقت چھوٹے بچوں کو گھر سے باہر نہ نکلنے دیں، اس لیے کہ اس وقت شیطان نکل پڑتے ہیں۔
- گھر کا دروازہ بند کرتے وقت، کپڑا پہنتے، اتارتے، کسی جگہ ٹانگتے وقت اور کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھیں۔ خود بھی اہتمام کریں اور بچوں کو بھی اس کی عادت ڈلوائیں۔
- بستر پر آنے کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے سے ساری رات اللہ تعالی کی طرف سے ایک محافظ مقرر ہوتا ہے۔
- اگر کوئی برا خواب دیکھیں تو بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دیں یا پھونک ماردیں اور تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھیں اور کسی سے اس کا ذکر نہ کریں تو خواب کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔ پھر کروٹ بدل کر سو جائیں۔

اس کتاب میں منزل اور کچھ دعائیں خاص طور پر خبیث جنات، جادو، اور ہر قسم کے آسیب و اثرات سے مکمل حفاظت کے لیے لکھی گئیں ہیں ان کی پابندی کریں، اہتمام کرنے والوں کو بہت فائدہ ہوا اور ہو رہا ہے۔

منزل کے فوائد

''منزل'' قرآنی آیتوں کا ایک ایسا مجرب مجموعہ ہے جو ہر قسم کے جادو، کرتب، خبیث جنات، آسیب، ظالم اور حاسد سے حفاظت کا بہترین ذریعہ ہے۔ اگر کسی پر کچھ اثر ہو چکا ہو تو اس کی پابندی کرنے سے زائل ہو جاتا ہے اور ہر قسم کے دینی، دنیوی، جانی و مالی دشمنوں سے بچاؤ اور بے شمار فتنوں سے غیبی حفاظت ہوتی ہے۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحبؒ کے خلَفِ رشید حضرت مولانا محمد طلحہ صاحب مدظلہ العالی، ''منزل'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ''ہمارے خاندان کے اکابر، عملیات اور ادعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچپن ہی میں اس منزل کو زبانی یاد کرانے کا معمول تھا۔'' اس لیے اس معمول کو ہلکا نہ سمجھیں، اس کو چھوڑنے کی وجہ سے امت پیشہ ور عاملوں کے دھوکے میں آکر اپنا بہت کچھ گنوا چکی اور گنوا رہی ہے۔ اچھے عاملین کا انکار نہیں ہے، لیکن اس کے اہتمام کے بعد کسی عامل کی ضرورت بھی نہیں رہتی۔

منزل پڑھنے کا طریقہ

- روزانہ صبح وشام ایک مرتبہ پڑھ کر ہتھیلیوں پر اس طرح دم کریں کہ تھوک کے کچھ ذرّات بھی نکل آئیں، ہاتھ کو سَر کے ابتدائی حصے سے شروع کر کے چہرہ اور پورے بدن پر پھیر لیں۔ بچوں اور گھر کے دوسرے افراد پر بھی دم کریں یعنی پھونک دیں۔
- پانی کی ایک خاص بوتل بنا کر اس میں دم کر لیا کریں، اسی میں سے پئیں، کم ہو تو ملاتے رہیں، ان شاء اللہ اثرات سے محفوظ رہیں گے۔
- اگر کسی پر جادو، جن یا کسی قسم کے اثرات ہوں تو دم کردہ پانی پلائیں، اور اس پر، اس کے بستر پر، اور کمرے کی دیواروں پر بھی چھڑک دیں۔
- اگر دکان یا مکان کی حفاظت کے لیے پڑھیں تو مکان یا دکان ہی میں اس کا وِرد کریں، یا پانی پر دم کر کے وہاں چھڑک دیں۔
- منزل کو بے وضو یا حیض کی حالت میں پڑھتے وقت آیات کو ہاتھ نہ لگائیں۔ علاج کے لیے حیض کی حالت میں ہاتھ لگائے بغیر پڑھ سکتے ہیں۔
- ''منزل'' خود بھی پڑھیں اور عورتوں، بچوں کو بھی اس کی تاکید کریں۔

جادو، جنات، نظر، حسد، نفس وشیطان اور ظالم سے حفاظت

منزل

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ۙ
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ؕ
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۝ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۝ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ۙ وَالَّذِيْنَ

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ
قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ؕ اُولٰٓئِكَ عَلٰى
هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝
وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِى
الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ

يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ
اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا

سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا ۗ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيۡكَ
الۡمَصِيۡرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ؕ لَهَا
مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا اكۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ
عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ
عَنَّا وقفة وَاغۡفِرۡ لَنَا وقفة وَارۡحَمۡنَا وقفة اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا
فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالۡمَلٰٓٮِٕكَةُ وَاُولُوا الۡعِلۡمِ قَآٮِٕمًاۢ
بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ؕ۝ قُلِ
اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِى الۡمُلۡكَ مَنۡ تَشَآءُ
وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِیَدِکَ الْخَیْرُ ؕ اِنَّکَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ
وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ
الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ
تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی
عَلَی الْعَرْشِ قف یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا ۙ
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ
اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ
الْمُعْتَدِیْنَ ۚ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ

الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ
اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا
وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ
فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۙ۝ فَالتّٰلِيٰتِ
ذِكۡرًا ۙ۝ اِنَّ اِلٰـهَكُمۡ لَوَاحِدٌ ؕ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَرَبُّ الۡمَشَارِقِ ؕ۝ اِنَّا
زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِزِيۡنَةِ ۨالۡكَوَاكِبِ ۙ۝ وَحِفۡظًا
مِّنۡ كُلِّ شَيۡطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ۝ لَا يَسَّمَّعُوۡنَ اِلَى الۡمَلَاِ
الۡاَعۡلٰى وَيُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ كُلِّ جَانِبٍ ۖ۝ دُحُوۡرًا
وَّلَهُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ۝ اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَةَ
فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَهُمۡ اَشَدُّ
خَلۡقًا اَمۡ مَّنۡ خَلَقۡنَا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ
لَّازِبٍ ۝ يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ
اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ۝ فَبِاَیِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ
مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ
وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
فَیَوْمَىِٕذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۚ۝
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا
الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا
مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

هُوَۚ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَيۡمِنُ
الۡعَزِيۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشۡرِكُوۡنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ
لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضِۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

قُلۡ اُوۡحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ
فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ۝ۙ يَّهۡدِىۡۤ اِلَى
الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنۡ نُّشۡرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۝ۙ
وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ۙ
وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوۡلُ سَفِيۡهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ۙ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ۙ
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ
مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ؕ
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ۚ لَمْ يَلِدْ ۝ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ۙ
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِي الْعُقَدِ ۝ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ
النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ۵ الْخَنَّاسِ ۖ الَّذِيْ
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

نوٹ

منزل کے بعد صفحہ نمبر ۳۷ تک کی تمام دعائیں ساری مخلوق کے سارے شر سے حفاظت کے لیے نہایت ہی مجرب ہیں۔ اس لیے منزل کے ساتھ ان دعاؤں کو بھی پڑھیں۔ اور صفحہ نمبر ۱۷ پر لکھے ہوئے طریقہ کے مطابق دم کریں۔ منزل اور ان دعاؤں کو بھینی بھینی آواز سے پڑھیں۔

جادو اور ہر شر سے حفاظت کا قرآنی نسخہ

حضرت عبداللہ بن خُبیبؓ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: صبح اور شام تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ لیا کرو تو یہ تمھاری ہر تکلیف دہ شر سے حفاظت کے لیے کافی ہے (ابوداؤد)

جادو سے حفاظت کے لیے آیاتِ سحر

شاہ عبدالعزیز قدس سرہٗ نے آیاتِ سحر کو دفعِ سحر کے سلسلے میں نہایت مُجرَّب اور نفع بخش بیان کیا ہے۔ (مجرباتِ عزیزی، الاتقان)

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ
كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ ۙ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۙ رَبِّ مُوْسٰى وَ
هٰرُوْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝ ۚ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ ۚ
اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ
حَيْثُ اَتٰى ۝

جادو، سحر اور کرتب وغیرہ سے حفاظت

حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھا کرتا تو یہودی مجھے گدھا بنا دیتے۔

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ شَىْءٌ
اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِىْ
لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ
الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ۔ (موطا امام مالک)

ترجمہ: میں اُس عظمت والے اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں جس سے بڑھ کر عظمت کی کوئی چیز نہیں، اور اللہ کے ان کامل ومکمل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں جن کے آگے کوئی نیک یا بد نہیں بڑھ سکتا اور ان تمام اسمائے حسنٰی کی پناہ پکڑتا ہوں جن کو میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا، مخلوق کی تمام برائیوں سے جو وجود میں آئی اور پھیلی ہوئی ہیں۔

شیطان، کاہن اور جادوگر سے حفاظت

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص ؓ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم شام کو یہ دعا تین مرتبہ پڑھ لیا کرو تو صبح تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر سے محفوظ رہو گے اور صبح کو پڑھ لیا کرو تو شام تک محفوظ رہو گے۔ (ابن السنی)

اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کُلُّہٗ لِلّٰہِ ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ۔ (ابن السنی)

ترجمہ: ہم نے اور پوری دنیا نے اللہ کے لیے شام کیا، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، میں اللہ تعالیٰ سے جس نے آسمان کو اپنی اجازت کے بغیر زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے، اس شر سے پناہ مانگتا ہوں جو اس نے پیدا کی اور نکالی اور شیطان کے شر سے اور اس کے پھندے سے۔

نوٹ: صبح کو اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ کے بجائے اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ پڑھیں۔

جادو ہو جائے تو کیا پڑھیں

حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور پوچھا کیا آپ کو جادو کی شکایت ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں! اس پر جبریل علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ اَوْ حَاسِدٍ اَللّٰهُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ۔ (ابن ماجہ)

ترجمہ: اللہ کے نام سے میں تم کو رقیہ (جھاڑ پھونک) کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو تم کو نقصان پہنچائے، اللہ تعالیٰ تم کو شفا دے تمام شیطانوں اور انسانوں کی نظر اور حاسدوں کے شر سے۔ اللہ کے نام سے تم کو دم کرتا ہوں۔

شیطان سے فرشتہ حفاظت کرتا ہے

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دن میں دس مرتبہ شیطان سے پناہ مانگتا ہے

(یعنی اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھتا ہے) تو اللہ پاک اس کے لیے ایک فرشتہ متعین فرما دیتا ہے جو شیطان سے اس کو محفوظ رکھتا ہے۔ (مجمع الزوائد)

شیطان کے لشکر سے حفاظت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ دعا رات اور دن کے شروع میں پڑھ لے گا، اللہ تعالیٰ اس کو ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ ذِی الشَّانِ، عَظِیْمِ الْبُرْھَانِ شَدِیْدِ السُّلْطَانِ، مَا شَاءَ اللّٰہُ مَا کَانَ ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ۔ (ابن عساکر)

ترجمہ: اللہ کے نام سے جو بڑی شان، بڑی دلیل، اور مضبوط بادشاہت والا ہے، جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، میں شیطان سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

شیطان قابو نہیں پا سکتا

ایک طویل روایت میں ہے کہ ابلیس نے شیطان کو حضرت عروہ

بن زبیرؓ کے پاس بھیجا کہ ان کو اغوا کر کے لائے، مگر چوں کہ وہ یہ دعا پڑھا کرتے تھے اس لیے وہ ان پر قابو نہ پا سکا۔ دعا یہ ہے:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَاعْتَصَمْتُ بِهٖ وَكَفَرْتُ
بِالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى، اَلَّتِيْ
لَا انْفِصَامَ لَهَا۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

(ماخوذ از تاریخ جنات وشیاطین)

ترجمہ: میں عظمت والے اللہ پر ایمان لایا، اور میں نے اسی کو مضبوطی سے تھام لیا اور میں نے شیطان کا انکار کیا اور میں نے مضبوط حلقے کو پکڑ لیا جو ٹوٹنے والا نہیں ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔

شیطان اور خبیث جنات ناکام ہو گئے

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لیلۃ الجن میں ایک جن آگ کا شعلہ لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا (آپ کو جلانا چاہا) تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا: یارسول اللہ! کیا میں ایسے کلمات نہ سکھا دوں جنہیں آپ پڑھیں گے تو اس کی آگ بجھ

جائے گی اور وہ منہ کے بل جا گرے گا۔ آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا:

ضرور سکھائیں، حضرت جبرئیل ؑ نے فرمایا: آپ یہ کلمات کہیں:

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِهِ التَّآمَّةِ الَّتِيْ
لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ
مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا
ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ۔ (کتاب الدعاء للطبرانی حدیث ۱۰۵۸)

ترجمہ: میں اللہ کریم کی پناہ میں آتا ہوں اور اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں جن سے نہ کوئی نیک تجاوز کرسکتا ہے اور نہ فاسق، اس شر سے جو آسمان سے اترتا ہے اور اس شر سے جو آسمان کی طرف بلند ہوتا ہے، اس شر سے جو زمین میں پیدا ہوا، اس شر سے جو زمین سے نکلتا ہے اور شب و روز کے فتنوں سے، اور رات اور دن کے آنے والوں سے، البتہ جو رات کہ خیر سے آئے۔ اے رحمت فرمانے والے!

منزل کے ساتھ یہاں تک پڑھیں

شیطان کے دھوکے، اللہ کے غصے اور آفتوں سے حفاظت

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنی امت کو بتلا دو کہ وہ:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: نیکی کرنے اور بدی سے بچنے کی قوت اللہ ہی کی جانب سے ہے۔

صبح وشام اور سوتے وقت دس... دس مرتبہ پڑھ لیں۔ سوتے وقت پڑھنے سے وہ دنیا کی آفتوں سے محفوظ رہیں گے، شام کو پڑھنے سے شیطان کے دھوکے سے محفوظ رہیں گے اور صبح کے وقت پڑھنے سے میرے غصے سے بچے رہیں گے۔

(کنزالعمال جلد ۲/ ۳۶۰۷)

نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو یہ دعا پڑھیں

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی چیز کو دیکھ کر تعجب ہو (اور اسے نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو) تو یہ دعا پڑھ لیا کرو:

مَاشَآءَ اللّٰہُ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ (ابن السنی)

ترجمہ: جو اللہ نے چاہا، نیکی کی طاقت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

نظر دُور کرنے کی اِس جیسی کوئی دعا نہیں

حضرت جبرئیل علیہ السلام نے نظر بد دور کرنے کا ایک خاص وظیفہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھایا اور فرمایا کہ اسے پڑھ کر حضرت حسن اور حضرت حسین (رضی اللہ عنہما) پر دم کیا کریں۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِیْمِ ذَا الْمَنِّ الْقَدِیْمِ، ذَا الْوَجْہِ الْکَرِیْمِ وَلِیَّ الْکَلِمَاتِ التَّآمَّاتِ وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ ، عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْیُنِ الْاِنْسِ۔

ترجمہ: اے اللہ! عظیم بادشاہت والے، دائمی احسان والے، شرافت وبزرگی والے۔ کامل کلمات، اور مقبول دعاؤں کے مالک، حَسَن اور حُسین کو عافیت عطا فرما، جنات اور انسان کی نظرِ بد سے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا پڑھی وہیں دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھیلنے کودنے لگے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگو! اپنی جانوں اور اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اس دعا کے ساتھ پناہ دیا کرو، اس جیسی اور کوئی پناہ کی دعا نہیں۔ (تفسیر ابن کثیر)

نوٹ: جب یہ دعا پڑھیں تو اَلْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ کی جگہ اپنے بچوں وغیرہ کے نام لے کر دعا کو پورا کریں۔

دشمن کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھیں

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دشمن کا خوف محسوس فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ، وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔ (ابوداؤد، کتاب الصلوٰۃ، مایقول اذا خاف قوماً)

ترجمہ: اے اللہ! ہم ان لوگوں کے مقابلے میں آپ کو پیش کرتے ہیں اور ان کے شرور سے آپ کی پناہ میں آتے ہیں۔

دشمن کے سامنے جانا ہو یا سامنا ہو تو یہ پڑھیں

حضرت حسن بن حسنؒ کہتے ہیں کہ مجھے حجاج نے بلوایا۔ اس کے

پاس جانے سے پہلے میں نے یہ دعا پڑھ لی۔ اس کے پاس پہنچا تو کہنے لگا کہ میں نے آپ کو قتل کے لیے بلوایا تھا؛ لیکن (نہ جانے کیوں) اب آپ میرے نزدیک اپنے گھر والوں میں سب سے زیادہ شرافت والے معلوم ہوتے ہیں، آپ کی جو بھی ضرورت ہو بتلائیے، پوری کی جائے گی۔ (الدعا للطبرانی) دعا یہ ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بردبار کریم ہے، پاک ہے اللہ جو عرشِ عظیم کا رب ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

دشمن کے گھیرے میں ہوں تو یہ پڑھیں

غزوۂ خندق میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو جب دشمنوں کا سامنا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی جس سے حالات بالکل تبدیل ہو گئے۔

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا (مسند احمد، ج۳/۱۰۹۷۷)

ترجمہ: یا اللہ ہمارے عیوب کو چھپا، اور ہمارے خوف و دہشت کو دور فرما۔

ظالم کچھ نہ بگاڑ سکا

(دعائے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ پر حجاج بن یوسف سخت ناراض ہوا اور کہا کہ اگر فلاں وجہ نہ ہوتی تو میں تم کو قتل کر دیتا، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو ہرگز مجھے قتل نہیں کر سکتا، اس لیے کہ مجھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایسی دعا سکھلا دی ہے، جس کے ذریعہ مَیں ہر شیطان مردود اور سرکش ظالم کے شر سے محفوظ ہو جاتا ہوں۔ وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَ دِيْنِىْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَآ
اَعْطَانِىْ رَبِّىْ عَزَّ وَجَلَّ، لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْـًٔا اَجِرْنِىْ
مِنْ كُلِّ شَيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ،
اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى
الصّٰلِحِيْنَ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِیْمِ۔ (کتاب الدعاء للطبرانی، القول عند الدخول علی السلطان)

ترجمہ: اللہ کے نام سے (حفاظت چاہتا ہوں) اپنی جان اور اپنے دین کی، اللہ کے نام سے (حفاظت چاہتا ہوں) ہر اس چیز کی جو میرے رب عزوجل نے مجھے بخشی ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ مجھے پناہ دیجئے شیطان مردود سے اور ہر سرکش ظالم سے۔ یقیناً میرا کام بنانے والا اللہ ہی ہے جس نے کتاب نازل فرمائی اور نیکوں کا کارساز ہے، پھر اگر یہ لوگ منہ موڑیں تو آپ کہہ دیجئے میرے لیے کافی ہے اللہ، جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

ہر عمل اللہ کی رہبری میں

حضورِ اکرم ﷺ نے حضرت عمران بن حُصَین رضی اللہ عنہ کے والد کو یہ دو کلمے سکھائے جن کو وہ مانگا کرتے تھے۔ (ترمذی، کتاب الدعوات)

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ، وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔

ترجمہ: اے اللہ! صحیح اور درست بات میرے دل میں ڈال دیجئے اور میرے نفس کے شر سے میری حفاظت فرمائیے۔

اگر کام کے شروع اور درمیان میں یہ دعا پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رہبری اور نفس کی شرارتوں سے حفاظت ہوگی۔

نفس کو قابو میں رکھنے کا عمل

جس شخص کا نفس اس کے قابو میں نہ ہو تو وہ سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر یَا مُمِیْتُ (اے موت دینے والے) پڑھتے پڑھتے سو جائے، ان شاءاللہ اس کا نفس اس کا مُطیع ہو جائے گا۔ (حصنِ حصین فصلِ دھم، اسماءِ حسنیٰ)

خوش حالی لانے والی دعائیں

غم، خوشی سے بدل جائے

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو کوئی غم، پریشانی یا فکر لاحق ہو تو وہ یہ دعا پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے نہ صرف اس کی پریشانی کو دور فرما دیں گے؛ بل کہ اس کے غموں کو خوشی اور راحت میں تبدیل فرما دیں گے۔ صحابۂ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! ہم لوگ اسے یاد نہ کر لیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں، تم بھی اسے یاد کر لو اور تمھارے علاوہ جو بھی اس دعا کو سنے، اسے بھی چاہیے کہ وہ اسے یاد کر لے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ،

نَاصِيَتِىْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِىَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِىَّ
قَضَآؤُكَ، اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ
نَفْسَكَ، اَوْاَنْزَلْتَهٗ فِىْ كِتَابِكَ، اَوْعَلَّمْتَهٗ اَحَدًا
مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِىْ عِلْمِ الْغَيْبِ
عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِىْ، وَنُوْرَ
صَدْرِىْ وَجَلَآءَ حُزْنِىْ وَذَهَابَ هَمِّىْ۔

(مجمع الزوائد، باب مایقول اذا اصابہ ہم)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں، اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے قبضہ میں ہے، جس پر میرے بارے میں تیرا ہی فیصلہ نافذ ہوتا ہے۔ میرے معاملہ میں تیرا فیصلہ انصاف کے عین مطابق ہے، میں تجھ سے تیرے ہر مبارک نام کے وسیلے سے جسے تونے اپنی ذات کے لیے منتخب کیا ہے یا اس کو اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا اپنے پاس خزانۂ غیب میں ہی رکھا ہے؛ یہ درخواست کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار، سینے کی روشنی، غم کو دوٗر کرنے والا بنادے۔

ہر کام بنے، دشمن ناکام، مال بے حساب

حدیث میں ہے کہ حضرت آدمؑ نے مقامِ کعبہ میں آکر ایک دعا پڑھی۔ اللہ تعالیٰ نے اسی وقت وحی بھیجی کہ اے آدم! تیری توبہ قبول ہوگئی، اور جو کوئی بھی یہ دعا پڑھے گا اس کے گناہ بھی معاف کردوں گا، اس کی مہم فتح کردوں گا، (یعنی ہر دشواری کو آسان کردوں گا) اور شیطان کو اس سے روک دوں گا اور دنیا اس کے پاس ناک رگڑتی ہوئی آئے گی۔ اگرچہ وہ اس کو نہ دیکھ سکے۔ (ملخص المعجم الاوسط)

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعۡلَمُ سِرِّیۡ وَعَلَانِیَتِیۡ، فَاقۡبَلۡ مَعۡذِرَتِیۡ، وَتَعۡلَمُ حَاجَتِیۡ فَاَعۡطِنِیۡ سُؤۡلِیۡ، وَتَعۡلَمُ مَا فِیۡ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ ذَنۡۢبِیۡ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ اِیۡمَانًا یُّبَاشِرُ قَلۡبِیۡ، وَیَقِیۡنًا صَادِقًا حَتّٰۤی اَعۡلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیۡبُنِیۡۤ اِلَّا مَا كَتَبۡتَ لِیۡ، وَرِضًا بِمَا قَسَمۡتَ لِیۡ۔ (المعجم الاوسط باب من اسمہ محمد)

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے ظاہر و باطن کو جانتا ہے میری معذرت کو قبول فرما۔ اور تو میری ضرورت کو جانتا ہے، میری ضرورت کو پوری فرما، تجھے میرے دل کی باتیں معلوم ہیں پس تو میرے گناہوں کو معاف فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو میرے دل میں راسخ ہوجائے اور ایسے سچے یقین کا جو سچائی سے لبریز ہو؛ یہاں تک کہ مجھے اس بات کا یقین ہوجائے کہ مجھے وہی چیز لاحق ہوگی جو میرے مقدر میں ہے اور میں تجھ سے تقدیر پر رضامندی کا سوال کرتا ہوں۔

تکلیف کے ستر (۷۰) دروازے بند

حضرت مکحولؒ سے مروی ہے کہ جو شخص یہ دعا پڑھے:

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَلَا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ۔

ترجمہ: برائی سے بچنے کی طاقت اور نیک اعمال کی قوت صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کے سوا کوئی پناہ گاہ اور جائے نجات نہیں۔

تو اللہ رب العزت تکلیف کے ستر دروازے بند کردیتے ہیں، جن میں ادنیٰ تکلیف تنگ دستی ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، ج ۳۹۰/۱۵)

بیماری اور غریبی دُور

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا، اِس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت پریشان حال تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا: یہ حال کیسے ہوگیا؟ اس شخص نے کہا کہ بیماری اور تنگ دستی نے میرا یہ حال کر دیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں چند کلمات بتلاتا ہوں، جنہیں تم پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگ دستی جاتی رہے گی، وہ کلمات یہ ہیں:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔

ترجمہ: میں نے ایسے زندہ رہنے والے پر توکل کیا ہے جس کو کبھی موت نہیں آئے گی۔ تمام خوبیاں اسی اللہ پاک کے لیے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ کوئی سلطنت میں اس کا شریک ہے اور نہ کم زوری کی وجہ سے کوئی اس کا مددگار ہے، اور اس کی بڑائیاں خوب بیان کیا کیجیے۔

اس واقعے کے کچھ عرصے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرف تشریف لے گئے تو اس کو اچھے حال میں پایا۔ آپ نے خوشی کا اظہار فرمایا۔ اس نے عرض کیا کہ جب سے آپ نے مجھے یہ کلمات بتلائے ہیں میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔ (مُسندِ ابویعلی)

پریشانیاں دُور اور قرض اداء

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک انصاری صحابی کو مسجد میں دیکھ کر فرمایا: اے ابواُمامہ! کیا بات ہے کہ نماز کے وقت کے علاوہ تم مسجد میں ہو؟ انھوں نے اپنے قرض اور پریشانیوں کا حال بیان کیا، تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمھیں ایسی دعا نہ بتلادوں جو تمہاری پریشانیاں بھی دور کردے اور قرض بھی ادا کرادے؟ انھوں نے کہا ضرور یا رسول اللہؐ! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعا صبح وشام پڑھا کرو۔ حضرت ابوامامہؓ نے ایسا ہی کیا تو ان کی سب پریشانیاں دور ہو گئیں۔ (ملخص ابوداؤد)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَاَعُوْذُ

بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ
الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ غَلَبَةِ الدَّيْنِ
وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ (ابوداؤد، استعاذہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں فکر وغم سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور عاجزی وسستی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بزدلی اور بخل سے تیری پناہ مانگتا ہوں، قرض کے غلبہ اور لوگوں کے ظلم سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

بہترین رزق ملے اور برائیوں سے حفاظت ہو

نبیٔ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح میں یہ دعا پڑھ لے اس دن بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ
اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (ابن السنی، مایقول اذا اصبح)

ترجمہ: جو اللہ نے چاہا، نیکی کرنے کی طاقت اور برائی سے بچنے کی قوت صرف اللہ کی طرف سے ہے۔ گواہی دیتا ہو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

صبح وشام کی دعائیں

فرشتوں کی دعا ملے اور شہادت کا مرتبہ بھی

ایک روایت میں حضرت مَعقِل بن یسارؓ سے منقول ہے کہ جوشخص صبح وشام
تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔
پڑھ کر سورۃ الحشر کی (نیچے لکھی ہوئی) آخری تین آیتیں پڑھ لے
تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دعائے رحمت کرنے کے لیے ستر (۷۰)
ہزار فرشتوں کو مقرر فرماتے ہیں، اور اگر اس دن یا رات انتقال کر گیا
تو شہادت کا مرتبہ ملے گا۔ (ملخص روایت ترمذی)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جو بہت سننے والا اور باخبر ہے شیطان مردود سے۔ وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا، وہی بڑا مہربان رحم والا ہے، وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سالم ہے، امن دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کرنے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے، وہ معبود ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے، صورت بنانے والا ہے، اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔ سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

نیکیوں کی کمی پوری کی جائے گی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح ہوتے ہی ایک مرتبہ (درجِ ذیل

آیتیں) پڑھ لیا کرے تو اس کی (نیکیوں میں) جو کمی اس دن رہ گئی ہوگی وہ کمی پوری کر دی جائے گی اور جو شام کے وقت پڑھ لیا کرے گا تو اس کی (نیکیوں میں) جو کمی رات میں رہ گئی ہوگی وہ پوری کر دی جائے گی۔ (ابوداؤد)

فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِيۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَحِيۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ۝
وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَعَشِيًّا
وَّحِيۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ ۝ يُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ
وَيُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَىِّ وَيُحۡىِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ
مَوۡتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ۝ (ابوداؤد، مایقول اذا اصبح)

ترجمہ: تم اللہ کی تسبیح کیا کرو شام کے وقت اور صبح کے وقت اور تمام آسمان اور زمین میں اسی کی حمد ہوتی ہے اور بعد زوال اور ظہر کے وقت، وہ جاندار کو بے جان سے باہر لاتا ہے اور بے جان کو جاندار سے باہر لاتا ہے اور زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے۔

ادھورے کام پورے کئے جائیں گے

حضرت ابوالدّرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح و شام سات (۷) مرتبہ اس دعا کو پڑھے، خواہ سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے، تو اللہ تعالیٰ اُس کی دنیا اور آخرت کے تمام کاموں کی کفایت فرمائیں گے یعنی اس کے ادھورے کاموں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے اسباب پیدا فرمائیں گے۔ دعا یہ ہے:

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ (ابوداؤد / ۵۰۸۱)

ترجمہ: میرے لیے اللہ کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔

ہر وقت درود پڑھنے والوں میں شمار

شیخ الاسلام ابوالعباس رحمہ اللہ نے فرمایا: جو شخص صبح و شام تین (۳) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِىْٓ اَوَّلِ كَلَامِنَا،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِىْٓ اَوْسَطِ كَلَامِنَا،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِىْٓ اٰخِرِ كَلَامِنَا۔

تو گویا وہ صبح اور شام کے تمام اوقات میں درود پڑھتا رہا۔

(ذریعۃ الاصول الیٰ جناب الرسول ص ۱۹۱)

ترجمة:

اے اللہ! ہمارے ابتدائے کلام میں رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

اے اللہ! ہمارے درمیانِ کلام میں رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

اے اللہ! ہمارے انتہائے کلام میں رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

جو مانگو، وہ ملے گا

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ سَمُرہ بن جُندُبؓ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے؟ میں نے عرض کیا ضرور سنائیں۔ فرمایا جو شخص صبح وشام کو ان کلمات کو پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ ، وَاَنْتَ تَھْدِیْنِیْ ، وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ ، وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ ، وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ ، وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ۔ پھر اللہ تعالیٰ سے جو مانگے تو اللہ تعالیٰ ضرور اسے وہ چیز عطا فرمائیں گے۔ (مجمع الزوائد، ج ۱۰ باب مایقول اذا اصبح واذا امسی)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی نے مجھے پیدا کیا، اور آپ ہی میری رہنمائی فرماتے ہیں، اور آپ ہی مجھے کھلاتے اور پلاتے ہیں، آپ ہی مجھے ماریں گے اور جلائیں گے۔

ہاتھ پکڑ کر جنت میں

حضرت مُنَیذِرؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا کہ جو شخص صبح کو یہ دعا پڑھے تو میں اس کا ذمہ دار ہوں کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کر دوں گا:

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا ، وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا (صلی اللہ علیہ وسلم)۔ صبح وشام تین (۳) مرتبہ پڑھے۔ (الطبرانی فی المعجم)

ترجمہ: میں اللہ کے رب، اسلام کے دین، اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوں

جنت میں داخلے کا عمل (سید الاستغفار)

حضرت شدّاد بن عَوْف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ان کلمات کو شام کے وقت پڑھا اور اس کی وفات اس رات ہوگئی تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے صبح کو پڑھ لیا اور اس کی وفات اس دن ہوگئی تو وہ جنت میں جائے گا۔ (بخاری)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ ،
وَاَنَا عَبْدُكَ ، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ ، وَوَعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ، اَبُوْٓءُ
لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْلِيْ
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (بخاری شریف)

ترجمہ: اے اللہ ! آپ میرے رب ہیں۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ہی نے مجھے وجود بخشا، اور میں آپ ہی کا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ سے ہوسکتا ہے میں آپ ہی کے عہد اور وعدے پر قائم ہوں۔ میں اپنی کرتوتوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں، میں اپنے اوپر آپ کی نعمتوں

کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ لہذا آپ میری مغفرت فرما دیجئے کہ آپ ہی گناہوں کے بخشنے والے۔

تمام نعمتیں حاصل ہوں گی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص تین (۳) مرتبہ صبح کو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَصۡبَحۡتُ مِنۡكَ فِیۡ نِعۡمَةٍ وَّ عَافِيَةٍ وَّسِتۡرٍ، فَاَتِمَّ عَلَیَّ نِعۡمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتۡرَكَ فِی الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں نے آپ ہی کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کے ساتھ صبح کی، لہذا آپ مجھ پر اپنی نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کو دنیا وآخرت میں مکمل فرما دیجئے۔

اور شام کو تین (۳) مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَمۡسَيۡتُ مِنۡكَ فِیۡ نِعۡمَةٍ وَّ عَافِيَةٍ وَّسِتۡرٍ، فَاَتِمَّ عَلَیَّ نِعۡمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتۡرَكَ

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں نے آپ ہی کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کے ساتھ شام کی، لہذا آپ مجھ پر اپنی نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کو دنیا و آخرت میں مکمل فرما دیجئے۔

پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے کہ وہ اس پر اپنی نعمتوں کو مکمل کر دے۔ (ابن السنی)

تمام نعمتوں کا شکر ادا ہو جائے گا

حضرت عبداللہ بن غنّام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے صبح سویرے یہ دعا پڑھ لی تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا:

اَللّٰھُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

ترجمہ: اے اللہ! جن نعمتوں کے ساتھ میں نے یا آپ کی کسی مخلوق نے

صبح کی ہو وہ صرف آپ ہی کی طرف سے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اس لیے تمام حمد اور شکر آپ ہی کے لیے ہے۔

اور جس نے شام کو یہ دعا پڑھ لی تو اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا۔ (ابوداؤد، نسائی)

اَللّٰھُمَّ مَآ اَمْسٰی بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

ترجمہ: اے اللہ! جن نعمتوں کے ساتھ میں نے یا آپ کی کسی مخلوق نے شام کی؛ وہ صرف آپ ہی کی طرف سے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اس لیے حمد اور شکر آپ ہی کے لیے ہے۔

تمام نعمتوں کی حفاظت ہوگی

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ، وَ وَلَدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ۔

(کنزالعمال جلد ۲/ ۴۹۵۸)

ترجمہ: میں اللہ کا نام لیتا ہوں اپنے دین، جان، اولاد، اہل اور مال پر۔

ہر چیز کے نقصان سے حفاظت

حضرت عثمان بن عفانؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو بندہ ہر روز صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرے تو اس کو ہرگز کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، دوسری حدیث میں ہے کہ اس کو اچانک کوئی مصیبت نہیں پہنچتی۔ (ابوداؤد، مایقول اذا اصبح)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ، وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین وآسمان میں کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی۔ اور وہ بہت سننے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

ہر نقصان اور زہریلی چیز کے ڈسنے سے حفاظت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو صبح وشام (درجِ ذیل دعا) پڑھ لے تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ ایک دوسری روایت میں بستر پر جاتے

وقت پڑھنے کا بھی تذکرہ ہے۔ جس کا فائدہ یہ ہے کہ اس وقت پڑھ لینے سے ہر (زہریلی چیز) کے ڈسنے سے حفاظت ہوگی۔ (مجمع الزوائد ج ۱۰)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

ترجمہ: میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے۔

ہر مصیبت اور حادثات سے حفاظت ہوگی

حضرت ابو الدّرداء ؓ کو تین آدمیوں نے ان کے مکان جلنے کی خبر دی، مگر انھوں نے ہر بار یقین کے ساتھ فرمایا کہ مکان نہیں جلا، اور واقعتہً مکان نہیں جلا تھا، کیوں کہ انھوں نے صبح کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بتائی ہوئی یہ دعا پڑھ لی تھی۔ یہ دعا صبح و شام ایک مرتبہ پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ،
وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ، مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ
وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ،
اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَاَنَّ اللّٰهَ

قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ

بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ

اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ، اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

(الدعاء للطبرانی، القول عند الصباح)

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا، تو عرشِ عظیم کا مالک ہے، اللہ جو چاہتا ہے ہوتا ہے، جو نہیں چاہتا نہیں ہوتا۔ سوائے اللہ کے کوئی طاقت وقوت کا مالک نہیں۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر شئی پر قادر ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے علم کے اعتبار سے ہر شئی کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کی برائی اور زمین پر چلنے والے ہر ایک کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے زیرِ قدرت ہے۔ بلاشبہ میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

سونے سے پہلے کے چند اعمال

(۱) حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں کہ جو کوئی رات کو

إِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ۔

(سورہ آل عمران ۱۹۰) سے آخر سورت تک پڑھ لے، اس کو پوری رات عبادت کا ثواب ملے گا۔ (مشکوٰۃ)

(۲) ایک روایت میں ہے کہ جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک پڑھ لے تو دونوں آیتیں اس کے لیے کافی ہوں گی، یعنی ہر شر اور ناگوار چیزوں سے محفوظ ہو جائے گا۔ (بخاری)

(۳) سونے سے قبل سورۂ الم تنزیل، سورۂ واقعہ اور سورۃ الملک پڑھنے کی حدیث میں بڑی فضیلتیں آئی ہیں۔ سورۂ الم تنزیل، اللہ تعالیٰ سے اپنے پڑھنے والے کے لیے ایسی سفارش کرے گی کہ اس کی سفارش قبول ہوگی، سورۂ واقعہ فقر و فاقہ سے حفاظت کے لیے بہت مجرب ہے۔ اور سورۂ ملک پڑھنے سے عذابِ قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب تک ان سورتوں کو نہ پڑھ لیتے، اس وقت تک نہ سوتے تھے۔ (ترمذی)

(۴) حدیث میں ہے کہ جو شخص سوتے وقت بستر پر لیٹ کر آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی اور اس کے آس پاس کے گھروں کی حفاظت فرماتے ہیں اور صبح تک شیطان اس کے پاس نہیں آتا۔

(مشکوٰۃ)

آنکھ کھلنے سے مسجد جانے تک کی چند دعائیں

دعا مانگے تو وہ قبول ... نماز پڑھے تو وہ قبول

جب نیند سے بیدار ہو تو یہ دعا پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ،
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ پاک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ سب سے بڑا ہے، نیکی کرنے اور بدی سے بچنے کی قوت اللہ ہی کی جانب سے ہے۔

پھر مغفرت کی دعا کرے اور کہے، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ یا کوئی اور دعا مانگے، تو دعا قبول ہوگی، اس کے بعد وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے تو نماز بھی قبول ہوگی۔ (ترمذی)

نوٹ: رات کو جب آنکھ کھلے تو یہ دعا پڑھ کر کچھ نہ کچھ دعا مانگ لے، اگرچہ نماز نہ پڑھے، اور پڑھ لے تو بہت اچھا۔

وضو کے بعد کی ایک قیمتی دعا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص وضو کرے اور یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! آپ کی ذات پاک ہے، اور تعریف آپ کے لیے ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

تو اسے ایک کاغذ میں مہر لگا کر عرش کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے، پھر اسے قیامت تک کوئی نہیں کھول سکتا۔ (الدعاء للطبرانی، القول عند الفراغ من الوضو)

مسجد جاتے وقت راستے میں پڑھنے کی دعا

حضرت ابوسعید خُدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اپنے گھر سے نماز کے لیے نکلے اور یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور ستر ہزار

فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ عَلَیْكَ ،
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَمْشَایَ ھٰذَا فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ
اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا رِیَآءً وَّلَا سُمْعَةً ، وَخَرَجْتُ
اتِّقَآءَ سَخَطِكَ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ ، فَاَسْئَلُكَ
اَنْ تُعِیْذَنِیْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ ، اِنَّهٗ
لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ۔ (ابن ماجہ، باب المشی الی الصلوٰۃ)

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے اس حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جو سوال کرنے والوں کا، اور میرے اس چلنے کا آپ پر ہے؛ اس لیے کہ میں غرور گھمنڈ، ریا اور شہرت کی غرض سے نہیں نکلا ہوں؛ بل کہ میں آپ کی ناراضگی سے ڈرتے ہوئے اور آپ کی خوشنودی طلب کرتے ہوئے نکلا ہوں، چناں چہ میں درخواست کرتا ہوں کہ مجھے جہنم سے پناہ دیدیجئے اور میرے گناہوں کو بخش دیجئے۔ اس لیے کہ آپ کے علاوہ کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔

نماز کے بعد کی دعائیں

جہنم سے آزادی کا پروانہ

حضرت مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انھیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے چپکے سے ارشاد فرمایا: جب تم مغرب کی فرض نماز سے فارغ ہوجاؤ تو سات (۷) مرتبہ پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جہنم سے بچا لیجئے۔

پڑھ لیا کرو ۔ اگر تم اسی رات وفات پا جاؤ گے تو خدا تعالیٰ تمھیں جہنم سے آزادی کا پروانہ مرحمت فرمائیں گے۔ اسی طرح جب تم فجر کی فرض نماز سے فارغ ہوجاؤ تو سات (۷) مرتبہ (مذکورہ دعا) پڑھ لیا کرو۔ اگر تم اس دن انتقال کر گئے تو جہنم سے آزادی کا پروانہ تمھارے لیے لکھ دیا جائے گا۔ (ابوداؤد، مایقول اذا اصبح)

مُسندِ احمد میں مذکور ہے کہ یہ دعا کسی سے بات چیت کرنے سے پہلے پڑھنی چاہیے۔ (مُسندِ احمد)

چار خطرناک بیماریوں سے حفاظت اور آخرت کے لیے کافی

حضرت قبیصہ بن مخارق ؓ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے اپنی کمزوری اور مال میں کمی کا اس انداز سے ذکر کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: قبیصہ! تیری بات نے اِردگرد کے تمام پتھروں، درختوں اور ڈھیلوں کو رلا دیا، اے قبیصہ! فجر کے بعد دو دعائیں پڑھ لیا کرو، پہلی دعا فجر کے بعد چار مرتبہ پڑھنے سے چار بیماریاں پاگل پن، جذام، کوڑھ اور فالج (ایک روایت کے مطابق اندھاپن) نہیں ہوں گی اور دوسری دعا ایک مرتبہ پڑھنے کا اہتمام کرنے والا قیامت کے دن جنت کے سارے دروازے اپنے لئے کھلے پائے گا۔

سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ۔ (چار مرتبہ)

ترجمہ: عظمت والا اللہ تمام عیبوں سے پاک ہے اور تعریف اسی کے لیے ہے۔ برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ ، وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ ، وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ ، وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِكَ ۔ (ایک مرتبہ) (ابن السنی)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنے پاس سے ہدایت عطا فرما، اور اپنا فضل مجھ پر جاری کر دے، اور مجھ پر اپنی رحمت پھیلا دے، مجھ پر اپنی برکتوں کا نزول فرما۔

نماز کا پورا اجر ملے گا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے وہ بھرپور ثواب پائے گا اور اسے نماز کا پورا پورا اجر ملے گا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی)

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۚ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

ترجمہ: آپ کا رب جو بڑی عظمت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں، اور سلام ہو پیغمبروں پر اور تمام تر خوبیاں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔ (بیان القرآن)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: یہ دعا کبھی نہ چھوڑنا

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: اے معاذ! تم سے مجھے محبت ہے، انھوں نے کہا: یارسول اللہ! مجھے بھی آپ سے محبت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اسی محبت کی بنا پر میں تم سے کہتا ہوں کہ نماز کے بعد اس دعا کو پڑھنا کبھی نہ چھوڑنا۔

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

(الدعا للطبرانی ، جامع ابواب القول فی ادبار الصلوات)

ترجمہ: اے اللہ! میری مدد فرما اپنے ذکر اور شکر اور اپنی بہتر عبادت پر۔

جمعہ کے دن معافی ہی معافی

سمندر کی جھاگ کے برابر گناہ معاف

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن فجر کی نماز سے پہلے یہ دعا تین مرتبہ پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور سارے عالم کو تھامنے والا ہے۔ اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کی مغفرت فرمادیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (الاذکار ص۸۶)

بیٹے کے ساتھ والدین کے بھی گناہ معاف

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ۔

ترجمہ: عظمت والا اللہ پاک ہے، اور تعریف اسی کے لیے ہے۔

سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک ہزار گناہ اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار (۲۴۰۰۰) گناہ معاف فرمائیں گے ۔
(ابن السنی، مایقول بعد صلوٰۃ الجمعۃ)

اَسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اَسّی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا۔

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر، جو نبیّ امّی ہیں، اور ان کے آل پر بھی۔ اور خوب خوب سلامتی نازل فرما۔

تو اس کے اَسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اس کے لیے اَسّی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔ (فضائلِ درود)

فائدہ: جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھنے کا حکم ہے۔ بزرگوں نے لکھا ہے کہ تین سو مرتبہ کثرت میں شمار ہوگا، نیز جمعرات کے دن مغرب بعد سے جمعہ شروع ہو جاتا ہے۔

نیکیاں ہی نیکیاں

چالیس ہزار فرشتوں کی عبادت کا ثواب

جو شخص سورۂ اَنعام کی مندرجہ ذیل تین آیتیں پڑھے گا تو اس کے لیے چالیس فرشتے مقرر کئے جائیں گے وہ چالیس فرشتے قیامت تک عبادت کریں گے، سارا ثواب پڑھنے والے کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا اور ایک فرشتہ آسمان سے لوہے کا گُرز لے کر نازل ہوتا ہے، جب پڑھنے والے کے دل میں شیطان وسوسے ڈالتا ہے تو وہ فرشتہ اس گرز سے اس کی خبر لیتا ہے، ستّر پردے بیچ میں حائل ہو جاتے ہیں، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تو میرے زیر سایہ چل، جنت کے پھل کھا، حوضِ کوثر کا پانی پی، سلسبیل کی نہر میں نہا، تو میرا بندہ میں تیرا رب۔ (درمنثور، کمالین)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ
ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی
الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ
مَا تَكْسِبُوْنَ ۝ (سورۃ الانعام)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں کو اور نور کو بنایا۔ پھر بھی کافر لوگ اپنے رب کے برابر قرار دیتے ہیں، وہ ایسا ہے جس نے تم کو مٹی سے بنایا، پھر ایک وقت معین کیا اور دوسرا معین وقت خاص اللہ ہی کے نزدیک ہے۔ پھر بھی تم شک رکھتے ہو۔ اور وہی ہے معبود برحق آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی، وہ تمہارے پوشیدہ احوال کو بھی اور ظاہر احوال کو جانتے ہیں اور تم جو عمل کرتے ہو اس کو بھی جانتے ہیں۔ (بیان القرآن)

اللہ اتنا دے گا کہ فرشتے لکھ نہ سکیں

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ کے ایک نیک بندے نے یہ دعا پڑھی تو اس کا ثواب لکھنا فرشتوں پر دشوار ہو گیا کہ کیسے لکھیں؟ اللہ تعالیٰ یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس بندے نے کیا دعا پڑھی ہے فرشتوں سے سوال کیا کہ اس بندے نے کیا پڑھا؟ فرشتوں نے عرض کیا کہ اس نے یہ دعا پڑھی ہے:

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ، وَلِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ۔

ترجمہ: اے پروردگار! تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں جو آپ کے چہرے کے جلال اور عظیم سلطنت کی شایانِ شان ہو۔

تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فی الحال اسی طرح لکھو جس طرح پڑھا، جب میرا بندہ مجھے ملے گا اس وقت میں ہی اس کی جزا اور ثواب اس کو دوں گا۔ (احمد وابن ماجہ)

جتنے مومن اتنی نیکیاں

حضرت اُمِّ سلمہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص روزانہ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میری اور تمام مومن مرد و عورت کی مغفرت فرما دیجئے۔

پڑھے تو اللہ تعالیٰ ہر مومن (مرد اور عورت) کے بدلے ایک نیکی اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دیتے ہیں۔ (مجمع الزوائد، کتاب التوبہ)

نوٹ: چوں کہ تمام انبیا پر ایمان لانے والے مومن تھے، لہٰذا اس دعا کے پڑھنے پر جتنی نیکیاں ملیں گی اس کا علم صرف اللہ رب العزت ہی کو ہے۔

بڑے کام کے نسخے

اللہ پاک کی محبت پانے کا نسخہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ يُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ

حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ۔ (ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت، اور آپ سے محبت رکھنے والوں کی محبت کا سوال کرتا ہوں۔ نیز ایسے عمل کا (سوال کرتا ہوں) جو آپ کی محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ! آپ اپنی محبت کو میرے لیے، میری جان، آل واولاد اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب بنا دیجئے۔

والدین کا حق ادا کرنے کا نسخہ

علامہ عینیؒ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ! اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچا دے، تو اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔ دعا یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَلَہُ الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ، لِلّٰہِ الْحَمْدُ

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَلَهُ

الْعَظَمَةُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ

الْحَکِیْمُ، هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ

رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ، وَلَهُ النُّوْرُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، جو آسمان و زمین اور تمام جہانوں کا رب ہے، زمین و آسمان میں اسی کی بڑائی ہے، وہی غلبہ اور حکمت والا ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہے، جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، جو آسمان و زمین اور تمام جہانوں کا رب ہے، آسمان و زمین میں اسی کے لیے عظمت ہے، وہی غلبہ اور حکمت والا ہے۔ وہی بادشاہ ہے، زمین و آسمان اور تمام جہانوں کا رب ہے، آسمان و زمین کا نور اسی کے لیے ہے، وہ غلبہ اور حکمت والا ہے۔

عبادت کا حق ادا کرنے کا نسخہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا: اے محمد! اگر آپ چاہیں

کہ رات اور دن کی عبادت کا حق ادا فرمائیں تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا مَعَ خُلُوْدِكَ،

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ،

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ،

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَجْرَ لِقَآئِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ۔

(کنزالعمال ج ۲ / ۴۹۵۴)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہو آپ کی دائمی بقا کے ساتھ، اور آپ ہی کے لیے تعریف ہے؛ ایسی تعریف جس کی کوئی انتہا نہ ہو آپ کے علم کے سوا، اور آپ ہی کے لیے تعریف ہے؛ ایسی تعریف جس کی کوئی انتہا نہ ہو آپ کے ارادے کے علاوہ، اور آپ ہی کے لیے تعریف ہے؛ ایسی تعریف کہ اس تعریف کرنے والے کا اجر آپ کی رضا کے سوا کچھ نہ ہو۔

مستجاب الدعوات بننے کا نسخہ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ،

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میری اور تمام مومن مرد اور عورت کی مغفرت فرما اور تمام مسلمان مرد اور عورت کی مغفرت فرما۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں ۲۵ یا ۲۷ مرتبہ تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان مستجاب الدعوات (جن کی دعائیں اللہ کے یہاں قبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہوجائے گا، جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔

(الطبرانی فی المعجم، عن ابی الدرداء)

ابدال بننے کا آسان نسخہ

جو شخص دن میں تین مرتبہ درج ذیل دعا مانگے گا، اللہ تعالیٰ اس کو ابدالوں میں داخل فرمائے گا۔ (روض الریاحین، ابو محمد عبد اللہ الیافعی الیمنیؒ)

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ ﷺ

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ ﷺ

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ

ترجمہ: اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال درست فرما، اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت پر رحم فرما، اے اللہ! امت محمدیہ کی مشکلات کو دور فرما۔

اور جو شخص ہر روز یہ دعا پڑھے وہ ابرار میں لکھا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ ﷺ

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ ﷺ

اَللّٰھُمَّ اجْبُرْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ ﷺ (روض الریاحین)

ترجمہ: اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی مغفرت فرمادے، اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت پر رحم فرما، اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی پردہ پوشی فرما، اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی بگڑی بنادے۔

اللہ پاک کی طرف سے خیر پانے کا نسخہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بریدہ اسلمی ؓ سے فرمایا: اے بریدہ! اللہ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو یہ کلمات سکھا دیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّ فِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ، وَخُذْ

اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ، وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى
رِضَآئِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِيْ، وَاِنِّيْ ذَلِيْلٌ
فَاَعِزَّنِيْ، وَاِنِّيْ فَقِيْرٌ فَارْزُقْنِيْ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں کمزور ہوں۔ اپنی رضا کی طلب میں میری کمزوری کو دور فرما دیجئے اور مجھ کو خیر کی طرف چلا دیجئے اور اسلام کو میری خوشنودی کی انتہا بنا دیجئے اور میں ذلیل ہوں مجھے عزت دید یجئے، میں محتاج ہوں مجھے رزق دید یجئے۔

نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ جس کو اللہ تعالیٰ یہ کلمات سکھاتے ہیں وہ مرتے دم تک نہیں بھولتا۔ (مستدرک علی الصحیحین)

سب کچھ پانے کا نسخہ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ نے بہت سی دعائیں بتا دی ہیں اور ساری دعائیں یاد رہتی نہیں، کوئی ایسی مختصر دعا بتا دیجئے جو سب دعاؤں کو شامل ہو جائے، اس پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ
نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) وَ نَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)، وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ
الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ: اے اللہ! ہم آپ سے وہ تمام خیر مانگتے ہیں جس کو آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ سے مانگا اور ہم آپ سے ان تمام شرور سے پناہ چاہتے ہیں جن سے آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ چاہی۔ اور آپ ہی سے مدد طلب کی جاتی ہے اور آپ کے ذمہ حق پہنچا دینا ہے اور نیکی کرنے کی طاقت اور برائی سے بچنے کی قوت صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

گناہ بخشوانے کا آسان نسخہ

جو شخص دن میں یا رات میں (یا ہفتہ میں) یا مہینہ میں ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے گا، وہ اگر اس دن یا رات (یا ہفتہ) یا مہینہ میں مر گیا تو اس کے گناہ ضرور بخش دیئے

جائیں گے۔ (نسائی، حصن حصین)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

شہادت کا مرتبہ پانے کا نسخہ

حضرت اُم سلمہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی اور اگر انتقال ہو جائے تو اس کی روح کو سبز پرندوں کی شکل میں جنت میں آزاد چھوڑ دیا جائے گا جہاں چاہے پھرے۔ (یہ شہیدوں کا مرتبہ ہے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِمُلْکِہٖ۔ (الدعا للطبرانی)

کسی مصیبت زدہ کی مصیبت سے بچنے کا نسخہ

جو انسان کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھ کر یہ دعا پڑھ لے گا تو پوری زندگی اس مصیبت سے بچا رہے گا۔ بہت مجرب ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا - (ترمذی)

دعا قبول کرانے کا نسخہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا مانگتے ہوئے دیکھا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ أَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ، اِنِّیْٓ أَسْأَلُكَ۔

تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اِس نے ایسے کلمات کے ساتھ دعا کی ہے جس کے ساتھ دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ (دعا کو ضرور) قبول فرماتے ہیں۔ (نسائی)

حج کی چند دعائیں

تَلْبِیَہ

لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَاشَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَاشَرِیْكَ لَكَ۔ (بخاری شریف)

دعائے عرفات

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان عرفہ کے دن زوال کے بعد میدانِ عرفات میں قبلہ رخ ہو کر سو مرتبہ پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

پھر سو مرتبہ پڑھے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ۵ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

پھر سو مرتبہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ، وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ ۔

تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائیں گے

اے میرے فرشتو! اس بندے کی کیا جزا ہے جس نے میری تسبیح وتہلیل، تکبیر وتعظیم، تعریف وثنا کی اور میرے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجا؟ اے میرے فرشتو ! تم گواہ رہو میں نے اس کو بخش دیا اور اس کی شفاعت قبول کی، اور اگر وہ اہلِ عرفات کے لیے شفاعت کرتا تو بھی میں قبول کرتا۔ (احکام حج، حضرت مفتی محمد شفیع صاحبؒ، بحوالہ درّ منثور)

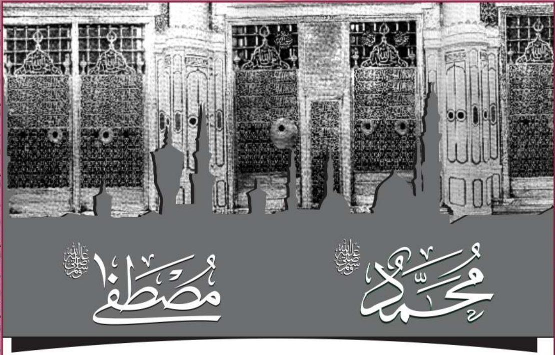

روضۂ اقدس پر پڑھا جانے والا سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ۔

صَلٰوۃً تُنَجِّیۡنَا

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ آفات سے تحفظ کے لیے اس درود پاک کو بعد عشا سَتّر (۷۰) مرتبہ پڑھنے کو فرمایا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ، صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا
بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ، وَتَقْضِیْ لَنَا
بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ، وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ
السَّيِّئَاتِ، وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ،
وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ
فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
قَدِيْرٌ۔

(القول البدیع ص۲۱۰)

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسی رحمت جس کی بدولت تو ہمیں تمام ہولناکیوں اور بلاؤں سے نجات دیدے اور جس کے ذریعہ ہماری تمام ضرورتیں پوری فرمادے، اور تمام برائیوں سے ہمیں پاک وصاف فرمادے، اور جس کے ذریعہ تو ہمیں اپنے پاس اعلیٰ ترین درجات کی بلندی عطا فرمادے اور جس کی بدولت دنیا میں اور مرنے کے بعد تمام نیکیوں کی آخری حد تک ہمیں پہنچادے۔ بلاشبہ آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

تمت بالخیر

یا اللہ!

یا اللہ! ہمیں عافیت کے ساتھ حق دکھلایئے،
حق سمجھایئے، حق پہ چلایئے، حق پہ جمایئے،
حق کی حفاظت اور اس کے پھیلانے کے لیے ہمیں قبول
فرمایئے اور اہلِ حق کے ساتھ ہمارا حشر فرمایئے۔
(آمین)